



سوال

(85) سورہ فاتحہ کا پڑھنا لازمی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بر منگھم سے محمد اصغر نے دریافت کیا ہے

(۱) جو کوئی رکوع میں امام کے ساتھ مل جائے اسے رکعت مل جاتی ہے۔ اگر مقتدی پر سورت فاتحہ پڑھنی لازمی ہوتی تو اسے رکعت نہ ملنی چاہئے تھی۔

اگر یہ شخص تکبیر تحریمہ نہ کہے یا تکبیر تحریمہ کے ساتھ ایک تسبیح کے برابر قیام نہ کرے بلکہ سیدھا رکوع میں چلا جائے تو اسے رکعت نہ ملے گی کیونکہ تکبیر تحریمہ اور قیام مقتدی پر فرض ہے تو ایسے ہی اگر اس پر سورہ فاتحہ فرض ہوتی ہے تو اس کے بغیر رکعت نہ ملنی۔ اس سے معلوم ہوا کہ امام کی قرأت اس کے لئے کافی ہے؟

اگر مقتدی فاتحہ کے بیچ میں ہو اور امام رکوع میں چلا جائے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہئے فاتحہ آدھی چھوڑ دے یا رکوع چھوڑ دے؟

(۲) اگر مقتدی پر قرأت فاتحہ بھی اور آمین بھی ہے اور امام مقتدی سے پہلے فاتحہ ختم کر دے تو یہ مقتدی جو فاتحہ کے بیچ میں ہے آمین کہے یا نہ کہے؟ نہ تو دو دفعہ آمین کہنا جائز ہے نہ فاتحہ کے بیچ میں آمین درست ہے۔ اس حالت میں مقتدی کو کیا کرنا چاہئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) نماز میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا امام اور مقتدی دونوں کے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

”لا صلوة لمن لم یقرء بام القرآن“ (مسلم مترجم ج ۱ کتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی کل رکعة ص ۲۱)

”یعنی جو شخص فاتحہ نہیں پڑھے گا اس کی نماز نہیں ہوگی۔“

اس لئے جو شخص سورہ فاتحہ پڑھے بغیر رکوع میں ملتا ہے اس کی وہ رکعت ادا نہیں ہوگی۔

(۲) اس صورت میں مقتدی کو فاتحہ مکمل کرنا ہوگی۔ اگر فاتحہ نہ پڑھے گا تو وہ رکعت ادا نہیں ہوگی۔ امام اگر رکوع میں چلا گیا تو وہ فاتحہ پوری پڑھنے کی کوشش کرے۔ اگر پڑھنے کے بعد

رکوع میں شامل ہو جانا ہے تو بہتر ورنہ یہ رکعت دوبارہ پڑھنا ہوگی۔

(۳) مقتدی کے لئے فاتحہ پڑھنا اور آمین کہنا دونوں ضروری ہے۔ اگر مقتدی قرأت فاتحہ میں امام سے پیچھے رہ گیا تو جب امام آمین کہے تو اس کے ساتھ آمین کہہ دے اور پھر جب اپنی قرأت مکمل کر لے تو دوبارہ آمین کہنی ہوگی۔ چونکہ آمین کہنا واجب ہے اس لئے فاتحہ کے بیچ امام کی اقتداء میں آمین کہہ سکتا ہے اور جب اپنی قرأت مکمل کرے تو اس پر دوبارہ آمین کہنا واجب ہوگا۔

قرأت فاتحہ ہر حال میں ضروری ہے۔ علامہ عینی نے شرح بخاری میں بعض حنفی علماء کے بارے میں لکھا ہے کہ احتیاط کے طور پر وہ تمام نمازوں میں فاتحہ پڑھنے کو بہتر سمجھتے ہیں اور بعض سری نمازوں میں فاتحہ کی قرأت مستحسن سمجھتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراطِ مستقیم

ص 210

محدث فتویٰ